دہشت زدہ شہر

احمد الیاس

شہر یہ دہشت زدہ
کچھ لٹیرے، کچھ لفنگے اور سگ آوارہ سب
ہو گئے آزاد آج
سب گلی کوچوں میں جیسے آج ان سب کا ہی راج
محفلوں میں، مجلسوں میں اسلحوں کی لین دین
اور کسی کے گھر میں ماتم، سینہ کوبی اور بین
یہ وبا کیسی ہے، کیسا قہر ہے
گولیوں کی زد پہ ماں کی گود ہے
اور نشانے پر کہیں مسجد، کہیں پہ قبر ہے
خون میں لت پت یہ سارا شہر ہے
اور اس دہشت کے مارے شہر میں
سارے منصف چپ ہیں اور سب حکمراں پنبہ بگوش
سب مفکر بے خبر ہیں، سب مقرر ہیں خموش
سارے دانشور ہیں حیراں، سب صدائیں بے خروش
تیز لہجے میں سیاست داں کی ہے بازیگری
ہر قدم، ہر موڑ پر قانون کی کاریگری
کوئی بھی کرتا نہیں مظلوم کی چارہ گری